نشیمنوں پہ بجلیوں کا کارواں گزر گیا

وہ رات جب: نہ عضوِ بدن تھا نہ تارِ کفن تھا

ساحل سانحہ لال مسجد کے حوالے سے ساحل عالم اسلام میں خروج، جہاد اور انقلابی تحریکوں کے طریقہ کار سے متعلق ایک تاریخی دستاویز پیش کر رہا ہے تاکہ انقلابی جدو جہد کی خوبیاں اور خامیاں سامنے آئیں چند اہم مباحث یہ ہیں:

ا۔کیا عدم تشدد کا راستہ وہ متبادل نظام ہے جس کے نتیجے میں جہاد ختم ہو جاتا ہے۔اور اصل جہاد تو جہالت، بیماری، ملیریا۔غربت، مچھروں، چوہوں کے خلاف رہ جاتا ہے۔ ۲۔کیا اسلامی قوتوں کے پاس انقلاب برپا کرنے کے صرف چند ہی ماڈل ہیں۔طالبان، ترکی، لال مسجد، ایران، سوڈان اور الجیریا۔یا کچھ اور نمونے بھی تاریخ میں محفوظ ہیں؟ ۳۔کسی کو گرفتار کرنا سزا دینا یا تحویل میں لینا یا کسی پر تعزیر قائم کرنا فقہ کے تحت باب قضاء کا مسئلہ ہے یا باب دعوت کا؟ جہاں تعزیر یا حدود کا معاملہ آجائے وہاں ریاست کا وجود ضروری ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو ریاست قائم کئے بغیر ریاست کے اختیارات اور طاقت کیسے استعمال کی جاسکتی ہے۔اگر کی جاسکتی ہے تو اس کی علمی دلیل کیا ہے دلیل کا ماخذ کیا ہے؟ ۴۔کیا ہم تاریخ کے مکی دور سے گزر رہے ہیں یا مدنی دور سے؟ کیا دونوں ادوار کے احکامات ایک ہوں گے یا الگ الگ اگر ہم اپنی تاریخ کے مکی و مدنی دور سے بیک وقت گزر رہے ہیں تو کیا اس وقت مکی مدنی دور کے مخلوط احکامات کا اجراء ونفاذ ہوگا یا اجراء واحکامات کا کوئی دوسرا طریقہ اختیار کیا جائے گا؟ ۵۔کیا اسلامی یا غیر اسلامی ریاست میں مقیم ہر مسلم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اگر کسی منکر کو اپنی آنکھوں سے دیکھے اور اگر اس کے پاس قوت ہے تو وہ اس قوت کے ذریعہ اس منکر کو طاقت سے ختم کر دے؟ کیا عالم اسلامی کا کل فقہی ذخیرہ کسی فرد کو تعزیر یا حدود کے نفاذ کا اس قدر وسیع اور آزادانہ اختیار دیتا ہے؟ ۶۔امر بالمعروف ونہی عن المنکر میں امر کا صیغہ کیا عام ہے یا خاص ہے؟ کیا اس حدیث سے یہ آزادانہ استدلال اور اجتہاد مسلک جمہور کے تحت جائز ہے کہ جہاں جہاں منکر نظر آئے اسے کوئی بھی مسلمان، یا مسلمانوں کا کوئی گروہ، طبقہ، ٹولی، جتھہ طاقت سے کچل کر رکھ دے؟ کیا مسلک جمہور، مسلک ظاہری، مسلک اہل حدیث، مسلک تشیع اس نقطہ نظر کے دلائل فراہم کرتے ہیں؟ ۷۔کیا میدان جہاد میں عورتوں کو صف اول میں یا مردوں کے شانہ بہ شانہ رکھ کر میدان جنگ جیتنے کی روایت اسلامی تاریخ میں ملتی ہے؟ کیا واقعہ کربلا میں امام حسینؓ نے میدان جنگ میں پہلے خواتین کو اتارا تھا؟ ۸۔کیا دعوت، تبلیغ، نفاذ حدود جہاد کا کام عورتوں کی ذمہ داری ہے؟ رسول اللہ نے جتنے بھی غزوات میں حصہ لیا ان میں عورتوں کی حفاظت کا خاص انتظام کر کے ان کو پشت پر رکھا گیا یا سامنے؟ مرد میدان جہاد میں سب سے آگے ہوتے ہیں پیچھے یا عورتوں کے شانہ بشانہ؟ ۹۔لال مسجد کا حادثہ محض اتفاقی حادثہ ہے یا تحریک ہے یا محض سانحہ ہے کیا یہ خروج ہے یا جہاد ہے کیا لال مسجد اصلاحی تحریک ہے، انقلابی تحریک ہے، اجتہادی تحریک ہے یا ردعمل کے جذبات پر اٹھنے والا غبار ہے، جو تاریخ کے گرد وغبار میں گم ہو جائے گا یا یہ زندہ جاوید تحریک ہے؟ ۱۰۔اگر لال مسجد جہادی تحریک ہے تو اعلان جہاد کے بعد کفار سے اسلامی نظام کا مطالبہ کیا جائز ہے کیا کافروں کی حکومت اسلامی نظام قائم کر سکتی ہے؟ کیا کفار شریعت نافذ کرنے کے مجاز ہیں؟ کیا نظام کفر سے نظام اسلامی کے احیاء، نفاذ، حدود شریعہ کے قیام کا مطالبہ جائز ہے؟ کیا تاریخ اسلامی کے کسی دور میں ائمہ فقہاء علماء نے مطالبات کے ذریعہ شریعت نافذ کی؟ ۱۱۔کیا اعلان جہاد کے بعد کفار سے مصالحت مفاہمت نصِ قرآنی کے تحت جائز ہے؟ ۱۲۔کیا اعلان جہاد کے بعد ثالثوں کے ذریعے جہاد کے خاتمے کے اعلان کی اجازت قرآن سنت اجماع، قیاس، مسلک جمہور یا کسی اور مسلک کے تحت اس کا جواز مل سکتا ہے؟ ۱۳۔کیا پاکستان اور دنیا میں مسلمانوں کی قومی ریاستیں دار الحرب ہیں یا دار الاسلام یا دار العہد یا دار الامن یا دار قرار ہیں؟ ۱۴۔فقہ اسلامی میں نفاذ حدود وتعزیرات کے قوانین کیا صرف دار الاسلام میں قابل تنفیذ ہیں یا دار الحرب، دار العہد، دار الامن اور دار قرار میں تمکن فی الارض کے بغیر بھی یکساں قوت سے نافذ ہوں گے؟ ۱۵۔کیا منکر کے سد باب کے لیے ریاست کا قیام ضروری ہے یا انفرادی سطح پر اس کا سد باب ہر صاحب قوت وحیثیت مسلم کی لازمی دینی ذمہ داری ہے اور اگر وہ اس فریضہ سے انحراف کرے تو وہ دین پر قائم رہے گا یا نہیں؟ ۱۶۔ایک اسلامی ریاست میں تعزیر و حدود کے نفاذ کا اختیار کسی متقی عالم کو بھی حاصل نہیں ہے تو کافر ریاست میں یہ اختیار کسی مسلم گروہ کو کیسے دیا جاسکتا ہے اس اصول کے تحت حضرت عمرؓ کے صاحبزادے کو حضرت عمرؓ کے قاتل کے قصاص میں قتل کرنے کا حکم حضرت عثمانؓ نے جاری فرمایا تھا لیکن مقتول کے وارث نے انھیں معاف فرما دیا اگر اسلامی ریاست میں عمرؓ کے قاتل کو امیر ریاست کی اجازت کے بغیر قتل نہیں کیا جاسکتا تو کسی کافر ریاست میں یہ اجازت کیسے دی جاسکتی ہے؟ ۱۷۔کیا عالم اسلام میں گزشتہ ۳۰۰ سال میں اٹھنے والی جہادی، انقلابی تحریکوں کی ایمان افروز تاریخ اور اس کا جائزہ۔کتابی شکل میں شائع ہوا؟ اس ضمن میں کی جانے والی ضمنی کوششوں اور لکھی جانے والی کتابوں کا تعارف وتجزیہ۔ ۱۸۔دنیا میں انقلابات کی تاریخ کا جائزہ، انقلاب روس، انقلاب امریکہ، انقلاب چین، انقلاب فرانس، انقلاب ایران کا جائزہ۔یہ انقلابات صرف قومی انقلاب بن کر کیوں رہ گئے اور عالمگیر انقلاب کیوں نہیں بن سکے کیا وجہ ہے کہ صرف انبیاء کے انقلابات، آفاقی اور عالمگیر انقلاب ہوتے ہیں؟ ۱۹۔کیا اسلامی انقلابات جلسے جلوس، نعرہ سازی اشتہار بازی خطابت، ہنگامہ آرائی، شور شرابے، پروپیگنڈے میڈیا کے ذریعے آتے ہیں یا انقلابات دیمک اور شبنم کی طرح آتے ہیں جو انقلاب چیختے چنگھاڑتے ہوئے آتے ہیں وہ انقلاب اسی طرح ناکام کیوں ہو جاتے ہیں؟ ۲۰۔مارٹن لوتھر، کیلون، کرامویل کے مذہبی انقلابات کیوں ناکام ہو گئے؟ کیا یہ انقلابات قومی انقلاب ہونے کی وجہ سے ناکام ہوئے یا یہ متشدد اور غیر روحانی انقلابات تھے۔کرامویل کی مذہبی ریاست کیوں نہ چل سکی؟ ۲۱۔کیا مذہبی انقلابات صرف علمیت وطاقت کے ذریعے آتے ہیں یا انقلابات میں روحانیت کے بغیر علمیت وطاقت کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی؟ علمیت ہو اور روحانیت نہ ہو یا روحانیت ہو اور علمیت نہ ہو یا تو کیا انقلاب ناکام ہو جاتے ہیں؟ ۲۱۔انبیاء کرام نے دنیا میں جب بھی تمکن فی الارض حاصل کیا تو صرف اور صرف دو نکتوں پر ریاست کے مقاصد کو مرکوز کیا قیام نظام صلوٰۃ وزکوٰۃ۔کیا اسلامی انقلاب جو نبوی منہاج پر برپا ہو اس کی روح ان دو نکات میں مضمر نہیں ہے۔کیا وجہ ہے کہ دنیا میں گزشتہ سو برس میں اسلامی تحریکوں نے جو اسلامی انقلاب برپا کیے یا جن کے لانے کا دعویٰ کیا گیا خواہ وہ انتخاب کے ذریعے لائے گئے یا دوسرے طریقے سے ان میں کبھی نظام صلوٰۃ وزکوٰۃ کے قیام کو انقلاب کا محور و مرکز قرار نہیں دیا گیا۔کسی اسلامی تحریک نے انتخابی کامیابی قیام صلوٰۃ وزکوٰۃ کے دو نکاتی منشور پر حاصل نہیں کی کیوں؟ کیا اصلاح عوام کے بغیر محض سیاسی عسکری قوت سے انقلاب برپا ہو سکتا ہے؟ کیا تعمیر شخصیت اصلاح فرد کے ذریعہ معاشرت کو تبدیل کیے بغیر ریاست پر قبضہ بھی کر لیا جائے تو یہ اقتدار پائیدار ہو سکتا ہے جیسے مغلیہ حکومت اور ہسپانیہ؟ ۲۳۔امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ، امام ابو حنیفہؒ نے تمام ظلم وتشدد خود کیوں برداشت کیا؟ اپنے مریدوں، حامیوں، متوسلین، متعلقین کے ذریعے محصور ہو کر، مفرور ہو کر، جتھہ بنا کر، گروہ قائم کر کے مزاحمت، خروج، جہاد، متبادل طاقت کے مراکز کے قیام کی کوشش کر کے انقلاب امامت کی باگ ڈور کیوں نہ سنبھالی؟ امام احمد حنبلؒ کی شہادت پر تیس ہزار غیر مسلم کیوں مسلمان ہو گئے تھے؟ تمام انبیاء کرام اور تمام ائمہ کرام نے وقت کے حکمرانوں کو براہ راست دعوت دین دی یا ان سے براہ راست جہاد کیا۔ کیا وجہ ہے کہ انقلابی تعامل امت سے ثابت اس طریقہ کار کو اختیار نہیں کرتے؟ ۲۴۔قرآن میں دعا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں متقین کا امام بنا؟ لیکن کیا وجہ ہے کہ ہماری اسلامی انقلابی احیائی تحریکیں انبیاء کی طرح معاشرتی انقلاب برپا کیے بغیر اور محدود سطح پر ہی سہی اسلامی معاشرہ قائم کیے بغیر فساق وفجار کی امامت حاصل کرنے کی مدعی ہیں؟ کیا اسلامی انقلاب نیچے سے اوپر جاتا ہے [جس طرح دیمک کا انقلاب] یا اوپر سے نیچے آتا ہے انبیاء کا منہج تبدیلی کیا ہے؟ ۲۵۔کیا عالم اسلام کی تاریخ میں گزشتہ سو سال کے اندر کوئی ایسا انقلاب برپا ہوا جو صرف شور شرابے، نعرہ بازی، اور نشر واشاعت پر انحصار رکھتا ہو۔کیا جہاد غل غپاڑے، دنگا فساد کا نام ہے یا جہاد ایک خاص علمیت کے قیام کا وہ آخری ذریعہ ہے جب قرآن وسنت میں مذکور تمام مراحل وشرائط طے کر لیے جائیں اور آخری چارہ کار کے طور پر جہاد اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک کہ دشمن کی

قوت نہ توڑ دی جائے اور جنگ اپنے ہتھیار نہ رکھ دے اور مسلمانوں کو غلبہ حاصل نہ ہو جائے کیا جہاد کا مقصد قرآن کی نظر میں صرف شہادت ہے یا غلبہ ہے یا دونوں مقصود ہیں۔ ۲۶۔ انقلابی تحریکوں کو شکوہ ہے کہ علماء کرام اور سواد اعظم ان تحریکوں کا ساتھ نہیں دیتا لیکن یہ شکوہ کرنے والے اس بات پر غور نہیں کرتے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ انقلابی تحریکیں اس قدر کم زور علمیت پر قائم ہوتی ہیں کہ یہ علمیت نہ ان کے مکتب فکر کے علماء کو قائل کرتی ہے نہ یہ علمیت دیگر مکاتب فکر کے لیے قابل قبول ہوتی ہے۔ انقلابی تحریکیں جتنے بڑے دعوؤں اور ہنگاموں کے ساتھ ظہور کرتی ہیں اس کے مطابق علمیت، عمل اور روحانیت سے کیوں خالی وعاری ہوتی ہیں؟ انقلابی تحریکیں یہ کیوں چاہتی ہیں کہ وہ جو کچھ کر گزری ہیں یا جو کچھ کرنے جارہی ہیں وہ تو حق اور حرف آخر ہے لیکن ان کے غلط سلط اقدامات کو علمی بنیادیں علماء کرام مہیا کریں اور ان کی جیسی بھی حکمت عملی ہے اس کے لیے علماء قرآن وسنت سے ان کے لیے اجتہادات فرمائیں انقلابی تحریکیں بغیر کسی علمی عملی معاشرتی اور روحانی تیاری کے صرف نعرہ بازی پر کیوں انحصار کرتی ہیں؟ ۲۷۔ اسلامی انقلابی تحریکوں کا تمام زور حکومت میں تبدیلی پر کیوں ہے؟ وہ سیاست، معاشرت، ریاست کے تعلق میں صرف سیاست کو ہی مرکزی اہمیت کیوں دیتی ہیں؟ کیا معاشرت کی تبدیلی کے بغیر لوگوں کے قلوب بدلے بغیر اور سواد اعظم کو رزائل اخلاق سے پاک کیے بغیر، ان کی تطہیر، تعمیر اور کردار کی تشکیل نو کے بغیر کیا انقلاب برپا ہوسکتا ہے؟ دینی تحریکوں کے لٹریچر میں معاشرت پر سب سے کم کتابیں کیوں ہیں؟ معاشرت اور معاملات کو دینی تحریکوں نے غیر ضروری کیوں سمجھا ہے جب کہ انبیاء کرام سب سے زیادہ توجہ انسانوں کے ذہن وقلب کی تبدیلی وتسخیر پر دیتے ہیں جو دلوں کو فتح کرلے وہی فاتحِ زمانہ۔ ۲۸۔ انقلابی اصلاحی احیائی تحریکوں کے کام میں تطبیق کیسے پیدا کی جاسکتی ہے؟ کیا اس کام میں تطبیق کے بغیر انقلاب امامت کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے؟ ہماری مذہبی تحریکیں صرف احتجاجی، اور ردعمل کی تحریکیں کیوں بن گئی ہیں ان میں روحانی شخصیات کا خلاء کیوں پیدا ہوگیا ہے؟ متحرک مذہبی شخصیات میں کوئی ایسا رہنما کیوں نظر نہیں آتا جس کی روحانی طاقت لوگوں کو مسخر کرے یا ان مذہبی شخصیات میں کوئی ایسی ہستی بھی ہو جس کے کردار وعمل پر دشمن بھی انگلی نہ رکھ سکے اور ان کی زبان سے نکلے ہوئے لفظ کو کوئی شخص غیر معتبر نہ کہہ سکے۔ ایسی شخصیات کیوں ختم ہوگئی ہیں وہ سانچے کیوں بند ہوگئے ہیں جن سے ایسے نادر ونفیس انسان ڈھل کر نکلتے تھے جن کے کردار، اخلاق اور سچائی کی گواہی ان کے دشمن بھی حتیٰ کہ کفار ومشرکین بھی بے جھجک دیتے تھے اور ان کی روحانی طاقت کے آگے سر تسلیم خم کردیتے تھے کیا ایسی روحانی شخصیت کے بغیر انقلاب برپا ہوسکتا ہے؟ ۲۹۔ کیا وجہ ہے کہ دنیا کی کوئی اسلامی تحریک غیر مسلموں کو دعوت دین دینے پر اپنی توانائیاں طاقت مرکوز نہیں کرتی جب کہ تمام انبیاء کرام کی دعوت کا بنیادی محور روئے ارض پر موجود ہر فرد کی آخرت کو سنوارنا اور حیات مابعد موت کو نکھارنا اور ہر انسان کو جنت کا اہل بنانا تھا کامیاب تو وہ ہے جو آتش دوزخ سے نجات پاجائے اور جنت کا حقدار ٹھہر جائے۔ انقلابی تحریکیں انبیاء کی بعثت کے اصل مقصد سے کیوں غافل ہیں؟ کیا ایسا تو نہیں کہ انقلابی تحریکیں اب قومی تحریکیں بن گئی ہیں۔ جیسے ترکی، ایران، حماس کے انقلاب قومی انقلاب ہوگئے ہیں؟ کیا انقلابی تحریکوں کا دعوت دین سے اعراض اس وجہ سے ہے کہ دعوت کے لیے داعی کے پیغام وعمل میں دورنگی نہ ہونا ضروری ہے اور یہ مشکل کام ہے؟ ۳۰۔ کیا علماء صرف امامت صغریٰ کے مستحق ہیں؟ جب تک امامت کبریٰ علماء کے ہاتھ میں نہیں ہوگی اسلامی ریاست قائم نہیں ہوسکتی۔ علماء کا کام ہی لوگوں کے دلوں پر اور ریاست پر حکومت کرنا ہے۔ اگر علماء حکومت نہ کریں تو کیا کریں جو امامت صغریٰ کی اہلیت، استعداد صلاحیت نہیں رکھتا۔ کیا وہ امامت کبریٰ کے منصب پر فائز ہوسکتا ہے؟ امامت کبریٰ کے منصب پر فائز ہونے کے لیے جدوجہد کرنا کیا دینی فریضہ ہے یا یہ منصب مومنین کو ان کے بہترین اعمال کے اجر کے طور پر عطا ہوتا ہے؟ ۳۱۔ ایرانی انقلاب صرف علماء نے برپا کیا؟ کیا علماء نے بائیں باز ولبرلز اور شاہ کی مخالف قوتوں سے قومی اتحاد بنایا؟ علماء کی تحریک تمباکو نوشی سے لے کر رضا شاہ پہلوی کے زوال ۱۹۷۹ء تک تقریباً ستر سال چلتی رہی لیکن کیا وجہ تھی کہ علماء نے شہنشاہ کی جانب سے بار بار مصالحت مفاہمت اقتدار میں شراکت انتخابات میں شمولیت کی تمام پیش کشیں مسترد کردیں اور کسی بھی طرح ریاستی نظام میں شمولیت پر آمادگی ظاہر نہ کی۔ مکمل انقلاب کی حکمت عملی نے انقلاب کو کامیاب بنایا یا نہیں؟ ایرانی علماء کی حکمت عملی دوسرے خطوں میں اگر اختیار کی جائے تو کس قسم کے نتائج برآمد ہوں گے۔ انقلاب کا مقصد حاضر وموجود نظام میں اپنی جگہ تلاش کرنا، کسی عہدے کو قبول کرنا، کچھ مراعات حاصل کرکے اپنے آپ کو مدغم تحلیل کرنا ہے یا نیا نظام نئے ادارے طاقت کے نئے مراکز قائم کرنا۔ کیا انقلاب ریاست، فوج اور ریاستی اداروں سے ٹکر لیے بغیر برپا نہیں کیا جاسکتا؟ ۳۲۔ ایران میں آیت اللہ بروجردی نے کوکا کولا کو حرام قرار دیا تو شہنشاہ رضا شاہ پہلوی کے محل میں بھی کوکا کولا کی ترسیل معطل ہوگئی تھی۔ تمباکو کے حرام ہونے کے خلاف علماء کا فتویٰ آیا تو ایران میں تہلکہ مچ گیا تھا کیا ایران اور دوسرے اسلامی ممالک میں علماء کا یہ اثر ورسوخ اب بھی برقرار ہے یا مسلسل کم ہو رہا ہے؟ ۳۳۔ کیا اعلان جہاد کے بعد لشکر کفار سے مڈبھیڑ کی صورت میں جہاد موخر معطل، منسوخ ہوسکتا ہے۔ سورہ الانفال میں واضح حکم ہے کہ جب تم ایک لشکر کی صورت میں کفار سے دوچار ہو تو ان کے مقابلے میں پیٹھ نہ پھیرو جس نے ایسے موقع پر پیٹھ پھیری۔ الا یہ کہ جنگی چال کے طور پر.........تو وہ اللہ کے غضب میں گھر جائے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ [۱۶/۸] اے نبی ان سے کہو اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔ [۱۶/۳۳] اللہ کو تو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔ [۴/۶۱] کیا ان نصوص صریحہ کی روشنی میں جہاد کا اعلان ثالثی کے ذریعے منسوخ ہوسکتا ہے؟ ثالثی سورہ الحجرات کی روشنی میں کیا مسلمانوں کے درمیان ہوسکتی ہے یا مسلمان اور کافروں کے درمیان بھی ہوسکتی ہے؟ ثالثی کرنے والے کافر ہوسکتے ہیں یا مسلم؟ اگر مسلم ثالثی کررہے ہیں تو وہ جہاد میں کیوں شریک نہیں ہیں؟ کیا اعلان جہاد شرائط جہاد کے بغیر کیا جاسکتا ہے جو امت کے اجماع سے ثابت ہیں؟ کیا ایسا اعلان فی الاصل جدیدیت کو مستحکم کرنے کا سبب تو نہیں؟ ۳۴۔ حضورؐ نے اپنے نواسے حضرت امام حسنؓ کے بارے میں فرمایا تھا کہ ''یہ میرا بیٹا عظیم الشان سردار ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے امت کے دو عظیم ترین طبقات میں مصالحت کرائے گا، حضرت امام حسنؓ نے شہادت حضرت علیؓ کے بعد بحیثیت خلیفہ اپنی نامزدگی سے دستبرداری کیوں قبول فرمالی تھی؟ اور امت کو مجتمع فرمادیا تھا۔ یہ سال امت کی تاریخ میں ''عام الجمع'' کا سال کہلاتا ہے۔ جب امت مسلمہ پھر ایک مرکز پر جمع ہوگئی تھی۔ کیا وجہ ہے کہ حضرت حسنؓ کو وہ اہمیت نہیں دی جاتی جس کے وہ مستحق ہیں؟ امت کی تاریخ کے مشکل دنوں میں حضرت حسنؓ کے بصیرت سے بھرپور ارشادات کا تاریخی جائزہ ابھی تک کیوں نہیں لیا گیا؟ ۳۵۔ جب رسول اللہؐ کے تمام صحابہ ستاروں کی مانند ہیں اور جو ان کی پیروی کرے گا وہ کامیاب رہے گا تو کیا وجہ ہے کہ انقلابی اسلامی تحریکیں حضرت حسنؓ کے کردار کو فراموش کردیتی ہیں؟ ۳۶۔ عالم اسلام کی تاریخ میں خروج کی روایت کا جائزہ۔ عہد بنو امیہ سے لے کر خلافت عثمانیہ تک کل کتنے خروج ہوئے؟ ان خروج کے محرکات کیا تھے؟ یہ کہاں کہاں کس کس کے خلاف ہوئے اور ان کا کیا نتیجہ نکلا؟ حضرت حسینؓ اور حضرت عبداللہ ابن زبیر کے خروج کے بارے میں صحاح ستہ ہماری کیا رہنمائی فرماتی ہیں؟ ۳۷۔ ائمہ اربعہ نے خروج کے لیے کیا اصول ضوابط پیش کیے اور خروج کی کیا شرائط مقرر فرمائی ہیں؟ کیا اجماع کی روشنی میں طے شدہ خروج کے اصول اور خروج کے طریقہ کار کے خلاف منعقد کیا جانے والا خروج، خروج کہلا سکتا ہے؟ اجماع سے انحراف کیا جدیدیت نہیں ہے؟ اجماع کے اصولوں سے انحراف کرنے والے انقلابی کیا ماخذ اسلامی کو رد کرکے اپنے آپ کو راسخ العقیدہ کہلا سکتے ہیں؟ وہ انقلابی جو خروج کے اصول وضوابط کو خروج کی راہ میں رکاوٹ سمجھتے ہیں۔ کیا وہ اپنی خواہش نفس کی پرستش میں مبتلا نہیں ہیں؟ ماخذات دین قرآن سنت قیاس اجماع جو امت کی علمیت کا سرچشمہ ہیں ان کو غیر معتبر، ناقابل عمل، مشکل، خروج کی راہ میں سدراہ سمجھنا کیا جدیدیت پسندی Modreinism نہیں ہے؟ کیا وجہ ہے کہ جدیدیت پسند ہمیشہ اجماع پر حملہ کرتے ہیں اور اسے اسلامی علمیت کے حصار کا سب سے بڑا ستون سمجھتے ہیں؟ اجماع سے گریز انکار، انحراف کرنے والے اور اجماع پر تذبذب ظاہر کرنے والوں میں کیا حد فاصل کھینچنا ممکن ہے؟ ۳۸۔ دین کا اصل مقصد صرف عبادات اور عمل ہے جس کا لازمی نتیجہ تمکن فی الارض ہے لیکن عبادات وعمل بالکل اسی طریقے پر مطلوب ہیں جو قرآن وسنت سے ثابت شدہ ہو نہایت اخلاص کے ساتھ کی جانے والی عبادت وعمل خاص طریقے اوقات اور خاص شرائط کے بغیر کوئی حیثیت نہیں رکھتے اگر خروج عبادت ہے تو یہ عبادت اپنے شروط کے بغیر نہیں کی جاسکتی کیا وجہ ہے کہ انقلابی اس عبادت کو اپنے من پسند طریقوں سے انجام دینا چاہتے ہیں؟ ۳۹۔ سیکولر لبرل اور سوشلسٹ طبقات اپنے مشکل دنوں میں علماء صوفیاء اور اسلامی اصطلاحات سے فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن اپنے پیر جماتے ہی سب سے پہلا حملہ علماء وصوفیاء پر کرتے ہیں۔ ترکی میں کمال اتاترک، اکتوبر ۱۹۱۷ء کے بعد روس میں لینن کی حکمت عملی، تحریک آزادی ہند، مصر میں اخوان المسلمون کے خلاف کارروائیاں اس کا واضح ثبوت ہے۔ کیا ان تجربات کے بعد اسلامی تحریکوں علماء اور صوفیاء کو لبرل، سیکولر،

سوشلسٹ گروہوں سے ترک موالات کرنا چاہیے یا اب بھی ان کے ساتھ مصلحت، مصالحت حالات کے تقاضوں کے تحت تعاون کرنا چاہیے۔ ۴۰۔ کیا وجہ ہے کہ ترکی میں عربی، اذان، عمامہ، ٹوپی، داڑھی، مدارس پر پابندی کے باوجود اسلامی علمیت زندہ رہی۔ جب کہ اسلامی علمیت کے محافظ تمام ادارے ختم کر دیے گئے تھے۔ لیکن ۱۹۷۰ء میں اربکان کو امام خطیب اسکول کھولنے کی اجازت ملنے کے بعد ترکی میں اسلام کا جو چہرہ ابھر رہا ہے وہ خالص سیکولر لبرل اور اسلامی علمیت سے سراسر متصادم ہے تو کیا اسلام کے تحفظ کے لیے مصائب و آلام بہتر ہیں یا سیاسی بازی گری؟ ۴۱۔ انیسویں صدی میں اصل جنگ لبرل اور اشتراکیوں کے درمیان تھی۔ اس جنگ کے نتیجے میں لبرل ازم غالب ہوگیا اور تمام عیسائی معاشرے تمام یورپ یا تو لبرل ہو گئے یا اشتراکی بن گئے۔ لیکن وہ کونسی قوت تھی جس کے باعث مسلم معاشرے سیکولر معاشروں میں ضم نہ ہو سکے۔ انھوں نے اپنی علمیت روحانیت، روایت، اقدار، ثقافت کا تحفظ کیا اور مغلوب ہونے کے باوجود غالب سیکولر معاشرت کا حصہ نہ بنے؟ ۴۲۔ کیا وجہ ہے کہ انقلابی احیائی تحریکیں اقتدار میں آنے کے بعد اپنے وجود کے تحفظ کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہیں اور اقتدار سے نکلنے کے بعد بھی ان کی کوشش غالب نظام کے اندر اپنے لیے محفوظ راستے تلاش کرنے تک محدود رہتی ہے ان قوتوں کے اقتدار میں آنے کے باوجود نظام وہی رہتا ہے۔ تمام طریقے، سلیقے، قرینے، اسالیب بھی وہی رہتے ہیں جو ان کی آمد سے پہلے تھے صرف چہرے بدل جاتے ہیں۔ کیا احیائی انقلابی تحریکیں معاشرے میں طاقت کے متبادل مراکز مصادر تیار کرنے میں ناکام رہتی ہیں؟ اس لیے وہ ہر قیمت پر اپنے اقتدار کا تحفظ چاہتی ہیں کیونکہ اقتدار کے بغیر ان کو اپنا کوئی کردار نظر نہیں آتا۔ کیا انقلاب صرف چہروں کی تبدیلی کا نام ہے یا اذہان، قلوب، عمل، علم اداروں اور طاقت کے مراکز کی تبدیلی کا نام ہے؟ نعمت اللہ خان کے ناظم کراچی بننے سے پہلے اور صوبہ سرحد میں ایم ایم اے کی حکومت بننے سے پہلے کراچی اور صوبہ سرحد کے عوام کی اخلاقی، علمی، روحانی حالت جو کچھ تھی اب بھی جوں کی توں ویسی ہی ہے تو اس انقلاب کا کیا فائدہ؟ جو لوگوں کی زندگی فکر عمل طرز حیات میں کوئی تبدیلی نہ پیدا کر سکے۔ ۴۳۔ احیائی اسلامی تحریکوں نے Usefulness، pregmatism اور Utilitarianism کے مغربی امریکی نظریات کو ہو بہو کیوں اختیار کرلیا ہے جس کا مقصد صرف اور صرف کام چلانا ہے۔ ہر وہ چیز جو کار آمد ہو practical ہو زیادہ فائدہ مند ہو، اسے خیر وشر کے تناظر میں رکھے بغیر مفاد عامہ کے لیے بہتر سمجھ کر قبول کرنے کی روایت کیا اسلامی روایت کہلا سکتی ہے؟ یہ رویہ خیر وشر کا تعین اصول کی بنیاد پر نہیں بلکہ فوائد کی بنیاد پر طے کرنے کی اساس فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا فائدہ، افادہ، مفادات کا آسان حصول، اسلامی تحریکوں کا مقصد رہ جاتا ہے۔ یہ مقصد capital، wealth، power، consumption، progress میں اضافے کی پیہم کوشش میں ڈھل جاتا ہے۔ practical pregmatism مختصر مدت کے لیے ہوتا ہے کیونکہ یہ ابدی نہیں ہوسکتا لہٰذا افادہ پرستی کی حکمت عملی ہر لمحے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اسلامی انقلابیوں کا اصل کام آج کل صرف اگلا انتخاب جیتنا رہ گیا ہے۔ کیا یہی فہم دین کا حاصل ہے کیا یہ طریقہ کار ٹھیک ہے؟ ۴۴۔ کیا وجہ ہے کہ انتخابی اسلامی تحریکیں بازار، مسجد، مدرسہ کی سطح پر قوت کے متبادل ذرائع ترتیب دینے میں ناکام رہتی ہیں لہٰذا اپنا تمام زور صرف اقتدار میں تبدیلی پر صرف کرتی ہیں اور اقتدار پر قابض ہونے کے بعد بھی اس لیے ناکام رہتی ہیں کہ ان کے حق میں بازار مسجد اور مدرسہ کی طاقتیں نہیں ہوتیں اور عوام کی سطح پر نفوس کی تطہیر نہیں ہوتی لہٰذا ان کے پاس حکومت کے سوا کوئی مددگار قوت نہیں رہتی یہ طاقت کے مرکز مدرسہ بازار معاشرے میں تیار کرنے کے بجائے ایوان حکومت میں سمجھتی ہیں اور اوپر سے انقلاب کو فطری تصور کرتی ہیں نفوذ کے بجائے نفاذ پر ان کا اصرار ہوتا ہے۔ کیا معاشرت میں تبدیلی اور قوت کے حصول کے بغیر صرف ریاست میں تبدیلی کسی انقلاب کا پیش خیمہ بن سکتی ہے؟ ۴۵۔ ناکام انقلابی تحریکوں سے وابستہ لوگوں کا یہ غلط سلط غیر علمی پروپیگنڈہ کہ ''اسلامی انقلاب تو تاریخ میں بہت مختصر مدت کے لیے آیا ہے۔ انبیاء کرام تو ان معنوں میں ناکام رہے ہیں کہ غلبہ نہ ملا مگر اصلاً وہ کامیاب ہوئے خلافت راشدہ کے بعد اب قیام خلافت تو ممکن نہیں۔ ہم تو صرف حسینی راستے پر چل کر رب کے حضور معذرت پیش کر رہے ہیں۔ اسلامی نظام تو اب حضرت مہدی کی آمد پر ہی نافذ ہوگا'' کیا حقیقت پر مبنی ہے؟ کیا تاریخ میں اسلامی معاشرے بہت محدود رہے ہیں؟ کیا اہل حق کو تاریخ میں ہمیشہ ناکامی رہی ہے اور ظہور مہدی سے پہلے اسلام نافذ نہیں ہوسکتا۔ حالاں کہ قرآن کا وعدہ ہے کہ اگر تم سچے اور صالح مومن ہو تو تمہیں زمین پر غلبہ عطا کیا جائے گا اور تاریخ کے ہر دور میں اہل حق کو غلبہ حاصل ہوا۔ قرآن وسنت کی روشنی میں اس جعلی، غیر علمی اور جھوٹے پروپیگنڈے کی تردید آئندہ شمارے میں۔ ۴۶۔ سانحہ لال مسجد میں تمام چہرے جلا دیے گئے مگر ایک چہرے کو بڑے اہتمام سے محفوظ رکھا گیا اس کی کیا حکمت عملی ہے؟ ۴۷۔ کیا یہ خیال درست ہے کہ ۱۸۷۱ء کا پیرس کمیون لال مسجد کی طرح کا واقعہ تھا جس نے انقلاب فرانس کے لیے بنیاد مہیا کر دی اور فرانسیسی سمجھ گئے کہ عوام کا اقتدار کس طرح قائم ہوگا؟ کیا پیرس کمیون اور لال مسجد میں کوئی مشابہت پائی جاتی ہے؟ اگر یہ خیال درست ہے تو سید احمد شہید کی تحریک، اور ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کے خلاف عبوری کامیابی مکمل کامیابی کی بنیاد کیوں نہ بنی؟ کیا طالبان کا انقلاب لال مسجد سے کمتر ہے؟ ۴۸۔ اس بچکانہ سوال کا جائزہ کہ اگر لال مسجد تحریک کا طریقہ کار غلط تھا تو علماء کرام بتائیں کہ صحیح طریقہ کار کیا ہے؟ کیا وہ شخص جو تبدیلی انقلاب کے نبوی منہاج سے واقف نہ ہوا سے علماء پر اعتراض کا حق حاصل ہے۔ کیا وہ شخص اسلام کی تاریخ اور قرآن وسنت سے واقف ہے؟ ۴۹۔ صلح حدیبیہ کے معاہدے پر رسول اللہؐ نے دستخط فرمائے تو صحابہ کرام کی اکثریت اس پر افسردہ نظر آتی تھی رسول اللہ چاہتے تو جہاد فرما سکتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ان سے غلبہ کا وعدہ بھی فرما لیا تھا لیکن اس جہاد سے صرف اس لیے روک دیا گیا کہ ''اگر [مکہ میں] ایسے مومن مرد و عورت موجود نہ ہوتے جنھیں تم نہیں جانتے اور یہ خطرہ نہ ہوتا کہ نادانستگی میں تم انھیں پامال کرو گے اور اس سے تم پر حرف آئے گا [تو جنگ روکی نہ جاتی وہ اس لیے روکی گئی] تا کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرے وہ مومن اگر الگ ہو گئے ہوتے تو [اہل مکہ میں سے] جو کافر تھے ان کو ہم ضرور سخت سزا دیتے۔ [الفتح ۲۵] مسلمانوں کی جان اس قدر قیمتی ہے کہ اس کے تحفظ کے لیے جہاد کو ملتوی کیا جا سکتا ہے تو کیا مسلمان عورتوں بچوں کے تحفظ کے لیے خروج ملتوی نہیں کیا جا سکتا؟ اس وقت جب کہ شرائط خروج بھی پوری نہ ہو رہی ہوں اور اجماع امت کی بھی خلاف ورزی ہو رہی ہو۔ ۵۰۔ ہجرت کے بعد سورہ محمد کے ذریعے جہاد کی اجازت مسلمانوں کو دی گئی تب مسلمان چند سو مہاجرین وانصار پر مشتمل تھے اور مقابلہ قریش اور عرب کے تمام کفار ومشرکین سے تھا ایسے سخت حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو دشمنوں سے صلح سے باز رکھا اور انھیں سر دھڑ کی بازی لگانے کی ہدایت کی سورہ محمدؐ آیت ۳۷ کے الفاظ ہیں و لا تهنوا وتدعوا الى السلم پس تم بودے نہ بنو اور صلح کی درخواست نہ کرو تم ہی غالب رہنے والے ہو۔ یہ حکم کے آغاز سے پہلے دیا جا رہا ہے تو کیا جہاد کے دوران دشمنوں سے صلح کے معاہدے کے لیے ثالثوں سے گفتگو اور جہاد سے واپسی کے لیے کفار سے یا طاغوت سے معاہدے نصوص صریحہ کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ ۵۱۔ اس احمقانہ دلیل کا جائزہ کہ اجماع اصول پر ہوتا ہے طریقہ کار پر نہیں ہوتا جیسا کہ مانعین زکوٰۃ کے مسئلے میں ہوا لہٰذا امت کا اجماع خروج پر ہے اس کے طریقہ کار پر نہیں اجماع سے ثابت ان امور کی فہرست جس میں اصول کے ساتھ طریقہ کار بھی طے کیا گیا ہے اس نقطہ نظر کا بھی جائزہ کہ اجماع امت بہ سلسلہ خروج واقعہ کربلا کے بعد ہوا ہے اور صحابہ کے اجماع سے مستنبط ہے اور امت کے لیے اب حجت یہی ہے جو طے ہوگیا لہٰذا ماضی حجت نہیں رہا۔ ۴۔ مجاہدین جو قوت حاصل کریں اگر وہ بغیر تنظیم کے ہوا اور قوت ادارتی طور پر منظّم نہ ہو تو کامیاب مہمات بھی آخر کار بے کار ہو جاتی ہیں قوت اداروں کے ذریعے ہی محفوظ ہوسکتی ہے جو ان تحریکوں کے پاس نہیں ہے ان تحریکوں کی یہ بڑی کمزوری ہے کیا یہ تجزیہ ٹھیک ہے؟ ۵۔ اس موقف کا جائزہ کہ انقلابی عمل کے لیے انقلابی قائدین دلائل نہیں دیتے۔ علمیت پیش نہیں کرتے وہ تو بس اٹھتے ہیں اور جان سے گزر جاتے ہیں۔ انقلابی تحریکیں علم نہیں جذبے کی بنیاد پر اٹھتی ہیں حضرت حسینؓ نے کیا علمیت پیش کی اجماع صحابہ تو حضرت حسینؓ کے برعکس تھا لہٰذا علمیت کا مطالبہ انقلابی تحریکوں سے فی الاصل غلط ہے۔ انقلابی تحریکوں سے علمیت کا جواز پوچھنے والے انقلابی عمل سے ناواقف ہیں یہ تحریکیں ماڈرن ازم کا ردعمل ہیں لہٰذا اجماع کے خلاف ہونے کے باوجود ان تحریکوں کو ماڈرنسٹ تحریکیں نہیں کہا جا سکتا۔ یہ سوال ہی غلط ہے کہ یہ تحریک صحیح تھی یا درست اگر غلطیاں تھیں تو ان کی اصلاح کی جائے۔ لوگ ڈیڑھ سو سال سے غلبہ اسلام کے لیے بے تاب ہیں یہ تحریک اس بے تابی کا بے تابانہ اظہار ہے اسے شریعت، طریقت، علمیت کی حدود و قیود سے ناپنا ٹھیک نہیں۔ لال مسجد کی تحریک قافلہ حسینی کی پکار ہے اور اسی جذبے اور ولولے سے برپا کی گئی جس طرح حضرت حسینؓ نے تحریک برپا فرمائی۔ امت نے اس کے لیے دلائل طلب نہیں کیے تو لال مسجد تحریک کے لیے دلائل علمیت طلب کرنے کا علماء کا طریقہ ٹھیک نہیں ہے جس طرح امت واقعہ کربلا کی محافظ وارث نگہبان اور غمگسار ہے بالکل اسی طرح انھیں لال مسجد تحریک کا وارث اور غمگسار بننا چاہیے ورنہ ان کا یہ رویہ درست نہیں ہوگا؟